اتوار14 مارچ، 2021

مضمون۔ مواد

سنہری متن: متی 6 باب 33 آیت

”تم پہلے خدا کی بادشاہی اور اُس کی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تم کو مل جائیں گی۔“

جوابی مطالعہ: 33 زبور: 1تا6 آیات

1۔ خداوند میرا چوپان ہے۔ مجھے کمی نہ ہو گی۔

2۔ وہ مجھے ہری ہری چراگاہوں میں بٹھاتا ہے۔ وہ مجھے راحت کے چشموں کے پاس لے جاتا ہے۔

3۔ وہ میری جان کو بحال کرتا ہے۔ وہ مجھے اپنے نام کی خاطر صداقت کی راہوں پر لے چلتا ہے۔

4۔ بلکہ خواہ موت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گزر ہو میں کسی بلا سے نہیں ڈرونگا کیونکہ تُو میرے ساتھ ہے تیرے عصا اور تیری لاٹھی سے مجھے تسلی ہے۔

5۔ تُو میرے دُشمنوں کے رُوبرُو میرے آگے دستر خوان بچھاتا ہے۔ تُو نے میرے سر پر تیل ملا ہے۔ میرا پیالہ لبریز ہوتا ہے۔

6۔ یقیناً بھلائی اور رحمت عمُر بھر میرے ساتھ ساتھ رہیں گی اور میں ہمیشہ خُداوند کے گھر میں سکونت کرونگا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ 37زبور: 3تا5آیات

3۔خداوند پر توکل کر اور نیکی کر۔ ملک میں آباد رہ اور اُس کی وفاداری سے پرورش پا۔

4۔خداوند میں مسرور رہ اور وہ تیرے دل کی مرادیں پوری کرے گا۔

5۔اپنی راہ خداوند پر چھوڑ دے اور اُس پر توکل کر۔ وہی سب کچھ کرے گا۔

2۔ 2سلاطین 4باب 1تا7آیات

1۔اور انبیاء زادوں کی بیویوں میں سے ایک عورت نے الیشع سے فریاد کی اور کہنے لگی کہ تیرا خادم میرا شوہر مر گیا ہے اور تو جانتا ہے کہ تیرا خادم خداوند سے ڈرتا تھا۔ سو اب قرض خواہ آیا ہے کہ میرے دونوں بیٹوں کو لے جائے تاکہ وہ غلام بنیں۔

2۔الیشع نے اُس سے کہا میں تیرے لئے کیا کروں؟ مجھے بتا تیرے پاس گھر میں کیا ہے؟ اُس نے کہا تیری لونڈی کے پاس گھر میں ایک پیالہ تیل کے سوا کچھ نہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔تب اُس نے کہاتُو جااور باہر سے اپنے سب ہمسائیوں سے برتن رعایت لے۔وہ برتن خالی ہوں اور تھوڑے برتن نہ لینا۔

4۔پھر تُو اپنے بیٹوں کو ساتھ لے کر اندر جانااور پیچھے سے دروازہ بند کر لینااور اُن سب برتنوں میں تیل ڈالنااور جو بھر جائے اُسے اٹھا کر الگ رکھنا۔

5۔سو وہ اُس کے پاس سے گئی اور اُس نے اپنے بیٹوں کو اندر ساتھ لے کر دروازہ بند کر لیااور وہ اُس کے پاس لاتے جاتے تھے اور وہ انڈیلتی جاتی تھی۔

6۔جب وہ برتن بھر گئے تو اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا میرے پاس ایک اور برتن لا۔اُس نے اُس سے کہااور تو کوئی برتن رہا نہیں۔تب تیل موقوف ہو گیا۔

7۔تب اُس نے آکر مردِ خدا کو بتایا۔اُس نے کہا جا تیل بیچ اور قرض ادا کر اور جو باقی بچ رہے اُس سے تُو اور تیرے بیٹے گُذران کریں۔

3۔ یرمیاہ 29باب 11تا13آیات

11۔کیونکہ میں تمہارے حق میں اپنے خیالات کو جانتا ہوں خداوند فرماتا ہے یعنی سلامتی کے خیالات۔ برائی کے نہیں تاکہ میں تم کو نیک انجام کی امید بخشوں۔

12۔تب تم میرا نام لوگے اور مجھ سے دعا کرو گے اور میں تمہاری سنوں گا۔

13۔اور تم مجھے ڈھونڈو گے اور پاؤ گے۔جب پورے دل سے میرے طالب ہو گے۔

4۔ یوحنا 6 باب 3 تا 14، 26، 27 (تا:)، 29 (یہ)، 37، 38، 41 (تا پہلا)، 42، 43، 47، 48، 63 آیات

3۔ یسوع پہاڑ پر چڑھ گیا اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں بیٹھا۔

4۔ اور یہودیوں کی عیدِ فسح نزدیک تھی۔

5۔ پس جب یسوع نے اپنی آنکھیں اٹھا کر دیکھا کہ میرے پاس بڑی بھیڑ آ رہی ہے تو فلپس سے کہا کہ ہم اِن کے کھانے کے لئے کہاں سے روٹیاں مول لیں۔

6۔ مگر اُس نے اُسے آزمانے کے لئے یہ کہا کیونکہ وہ آپ جانتا تھا کہ میں کیا کروں گا۔

7۔ فلپس نے اُسے جواب دیا کہ دو سو دینار کی روٹیاں اِن کے لئے کافی نہ ہوں گی کہ ہر ایک کو تھوڑی سی مل جائے۔

8۔ اُس کے شاگردوں میں سے ایک نے یعنی شمعون پطرس کے بھائی اندریاس نے اُس سے کہا۔

9۔ یہاں ایک لڑکا ہے جس کے پاس جَو کی پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں مگر یہ اتنے لوگوں میں کیا ہیں؟

10۔ یسوع نے کہا کہ لوگوں کو بٹھاؤ اور اُس جگہ بہت گھاس تھی۔ پس وہ مرد جو تخمیناً پانچ ہزار تھے بیٹھ گئے۔

11۔ یسوع نے وہ روٹیاں لیں اور شکر کر کے اُنہیں جو بیٹھے تھے بانٹ دیں اور اسی طرح مچھلیوں میں سے جس قدر چاہتے تھے بانٹ دیا۔

12۔ جب وہ سیر ہو چکے تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ بچے ہوئے ٹکڑوں کو جمع کرو تا کہ کچھ ضائع نہ ہو۔

13۔ چنانچہ اُنہوں نے جمع کیا اور جَو کی پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے جو کھانے والوں سے بچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھریں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

14۔پس جو معجزہ اُس نے دکھایا وہ لوگ اُسے دیکھ کر کہنے لگے جو نبی دنیا میں آنے والا تھا فی الحقیقت یہی ہے۔

26۔یسوع نے اُن کے جواب میں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم مجھے اِس لئے نہیں ڈھونڈتے کہ معجزے دیکھے بلکہ اِس لئے کہ تم روٹیاں کھا کر سیر ہوئے۔

27۔فانی خوراک کے لئے محنت نہ کرو بلکہ اُس خوراک کے لئے جو ہمیشہ کی زندگی تک باقی رہتی ہے جسے ابنِ آدم تمہیں دے گا۔

29۔خدا کا کام یہ ہے کہ جسے اُس نے بھیجا ہے اُس پر ایمان لاؤ۔

37۔جو کچھ باپ مجھے دیتا ہے میرے پاس آجائے گا اور جو کوئی میرے پاس آئے گا اُسے میں ہر گز نکال نہ دوں گا۔

38۔کیونکہ میں آسمان سے اِس لئے نہیں اُترا ہوں کہ اپنی مرضی کے موافق عمل کروں بلکہ اِس لئے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے موافق عمل کروں۔

41۔پس یہودی اُس پر بڑبڑانے لگے۔

42۔اُنہوں نے کہا کیا یہ یوسف کا بیٹا یسوع نہیں جس کے باپ اور ماں کو ہم جانتے ہیں؟ اب یہ کیونکر کہتا ہے کہ میں آسمان سے اُترا ہوں؟

43۔یسوع نے جواب میں اُن سے کہا آپس میں نہ بڑبڑاؤ۔

47۔میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے۔

48۔زندگی کی روٹی میں ہوں۔

63۔زندہ کرنے والی تو روح ہے۔ جسم سے کچھ فائدہ نہیں۔ جو باتیں میں نے تم سے کہی ہیں وہ روح ہیں اور زندگی بھی ہیں۔

5۔ متی 6 باب 24تا26(تا)، 34(تا پہلا)۔

24۔ کوئی آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھے گا اور دوسرے سے محبت، یا ایک سے ملا رہے گا اور دوسرے کو ناچیز جانے گا۔ تم خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔

25۔اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کی فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پئیں گے؟ اور نہ اپنے بدن کی کیا پہنیں گے؟ کیا جان خوراک سے اور بدن پوشاک سے بڑھ کر نہیں؟

26۔ ہوا کے پرندوں کو دیکھو نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے ہیں، نہ کوٹھیوں میں جمع کرتے ہیں تو بھی تمہارا آسمانی باپ اُن کو کھلاتا ہے۔

34۔ پس کل کے لئے فکر نہ کرو۔ کیونکہ کل کا دن اپنے لئے آپ فکر کر لے گا۔ آج کے لئے آج ہی کا دُکھ کافی ہے۔

6۔ فلپیوں 4 باب 4تا7 آیات

4۔ خداوند میں ہر وقت خوش رہو۔ پھر کہتا ہوں کہ خوش رہو۔

5۔ تمہاری نرم مزاجی سب آدمیوں پر ظاہر ہو۔ خداوند قریب ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ کسی بات کی فکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تمہاری درخواستیں دعا اور منت کے وسیلہ سے شکر گزاری کے ساتھ خدا کے سامنے پیش کی جائیں۔

7۔ تو خدا کا اطمینان جو سمجھ سے بالکل باہر ہے تمہارے دلوں اور خیالوں کو مسیح یسوع میں محفوظ رکھے گا۔

سائنس اور صحت

1۔ 275:10۔15

ہستی کی حقیقت اور ترتیب کو اُس کی سائنس میں تھامنے کے لئے، وہ سب کچھ حقیقی ہے اُس کے الٰہی اصول کے طور پر آپ کو خدا کا تصور کرنے کی ابتدا کرنی چاہیے۔ روح، زندگی، سچائی، محبت یکسانیت میں جُڑ جاتے ہیں، اور یہ سب خدا کے روحانی نام ہیں۔ سب مواد، ذہانت، حکمت، ہستی، لافانیت، وجہ اور اثر خُدا سے تعلق رکھتے ہیں۔

2۔ 468:17(مواد)۔2

مواد وہ ہے جو ابدی ہے اور نیست ہونے اور مخالفت سے عاجز ہے۔ سچائی، زندگی اور محبت مواد ہیں، جیسے کہ کلام عبرانیوں میں یہ الفاظ استعمال کرتا ہے: ''ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔'' روح، جو فہم، جان، یا خدا کا مترادف لفظ ہے، واحد حقیقی مواد ہے۔ روحانی کائنات، بشمول انفرادی انسان، ایک مشترک خیال ہے، جو روح کے الٰہی مواد کی عکاسی کرتا ہے۔

3۔ 301:17۔29

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

جیسا کہ خدا اصل ہے اور انسان الٰہی صورت اور شبیہ ہے، تو انسان کو صرف اچھائی کے اصل، روح کے اصل نہ کہ مادے کی خواہش رکھنی چاہئے، اور حقیقت میں ایسا ہی ہوا ہے۔ یہ عقیدہ روحانی نہیں ہے کہ انسان کے پاس کوئی دوسرا مواد یا عقل ہے، اور یہ پہلے حکم کو توڑتا ہے کہ تُو ایک خدا، ایک عقل کو ماننا۔ مادی انسان خود کو مادی مواد دکھائی دیتا ہے، جبکہ انسان ''شبیہ'' (خیال) ہے۔ فریب نظری، گناہ، بیماری اور موت مادی فہم کی جھوٹی گواہی سے جنم لیتے ہیں، جو لامحدود روح کے مرکزی فاصلے سے باہر ایک فرضی نظریے سے، عقل اور اصل کی پلٹی ہوئی تصویر پیش کرتی ہے، جس میں ہر چیز اوپر سے نیچے اُلٹ ہوئی ہوتی ہے۔

4۔ 139:4۔9

ابتدا سے آخر تک، پورا کلام پاک مادے پر روح، عقل کی فتح کے واقعات سے بھرپور ہے۔ موسیٰ نے عقل کی طاقت کو اس کے ذریعے ثابت کیا جسے انسان معجزات کہتا ہے؛ اسی طرح یشوع، ایلیاہ اور الیشع نے بھی کیا۔ مسیحی دور کو علامات اور عجائبات کی مدد سے بڑھایا گیا۔

5۔ 591:21۔22

معجزہ۔ وہ جو الٰہی طور پر فطری ہو، مگر اُسے انسانی طور پر سمجھا گیا ہو؛ ایک سائنسی رجحان۔

6۔ 134:31۔1

ایک معجزہ خدا کے قانون کو پورا کرتا ہے، لیکن اُس قانون کو توڑتا نہیں۔ یہ حقیقت خود معجزے کی نسبت زیادہ پُر اسرار لگتی ہے۔

7۔ 509:20۔28

نام نہاد معدنیات، سبزی، اور حیوانی مواد اب عارضی نہیں یا مادی ڈھانچہ نہیں ہیں جتنا کہ یہ اُس وقت تھے جب ''صبح کے ستاروں نے اکٹھے گیت گایا تھا۔'' عقل نے ''ابھی تک زمین پر کھیت کا کوئی پودا'' نہیں لگایا تھا۔ روحانی عروج کے ادوار عقل کی تخلیق کے موسم اور ایام ہیں جن میں خوبصورتی، عظمت، پاکیزگی اور بے گناہی، ہاں الٰہی فطرت انسان اور کائنات میں کبھی نہ ختم ہونے کے لئے ظاہر ہوتے ہیں۔

8۔ 257:6۔11

یہ نظریہ کہ روح ہی واحد مواد اور خالق نہیں ہے ایک وحدت الوجود کی قدامت پسندی ہے، جو بیماری، گناہ اور موت میں مکمل ہوتی ہے؛ یہ جسمانی جان اور مادی عقل پر ایک یقین ہے، یعنی وہ جان جس پر جسم حکمرانی کرتا ہے اور عقل جو مادے میں ہوتی ہے۔ یہ عقیدہ ایک سطعی وحدت الوجودیت ہے۔

9۔ 281:27۔1

الٰہی سائنس نئی مے پرانی مشکوں میں، جان کو مادے میں اور نہ ہی لامحدود کو محدود میں انڈیلتی ہے۔ جب ہم روح کے حقائق کو تھام لیتے ہیں تو ہمارے مادے سے متعلق جھوٹے خیالات ختم ہو جاتے ہیں۔ پرانے عقیدے کو باہر نکالنا چاہئے و گرنہ نیا خیال بہہ جائے گا، اور وہ الہام جس نے ہمارا نقطہ نظر تبدیل کرنا ہے کھو جائے گا۔

10۔ 91:16۔21

مادی خودی میں ڈوب کر ہم زندگی اور عقل کے مادے کو ہلکا سا منعکس کرتے اور اسے جان لیتے ہیں۔ مادی خودی سے انکار انسان کی روحانی اور ابدی انفرادیت سے متعلق جاننے میں مدد دیتا ہے، اور مادے سے یا جنہیں مادی حواس کی اصطلاح دی گئی ہے اُن کے وسیلہ غلط علم کو تباہ کرتا ہے۔

11۔ 66:6۔16

مشکلات بشر کو مادی عصا، ایک خستہ نرسل پر نہ جھکنا سکھاتی ہیں، جو دل میں چھید جاتا ہے۔ خوشی اور خوشحالی کی دھوپ میں ہم اس کی نیم خیالی نہیں رکھتے۔ غم صحت بخش ہیں۔ بڑی مصیبتوں کے وسیلہ ہم بادشاہت میں داخل ہوتے ہیں۔ آزمائشیں خدا کی حفاظت کا ثبوت ہیں۔ روحانی ترقی مادی امیدوں کی مٹی میں پیدا ہونے والے بیج سے نمو نہیں پاتی، بلکہ جب یہ فنا ہو جاتے ہیں، محبت نئے سرے سے روح کی بلند تر خوشیوں کو پروان چڑھاتی ہے، جس پر زمین کا کوئی داغ نہیں ہوتا۔ تجربے کا ہر کامیاب مرحلہ الٰہی اچھائی اور محبت کے نئے نظریات کو کھولتا ہے۔

12۔ 32:92-9

کیا آپ یہ کہتے ہیں کہ ہنوز وقت نہیں آیا جس میں روح کو مادی اور بدن کو قابو میں رکھنے کے قابل سمجھا جائے؟ یسوع کو یاد کیجئے، جس نے قریباً اُنیس صدیاں قبل روح کی قوت کو ظاہر کیا اور کہا، ”جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا“، اور جس نے یہ بھی کہا، ”مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار باپ کی پرستش روح اور سچائی سے کریں گے۔“ پولوس نے کہا، ”دیکھو اب قبولیت کا وقت ہے۔ دیکھو یہ نجات کا دن ہے۔“

13۔ 11:195-16

ہر کسی کے لئے یہ فیصلہ کرنے کا وقت ہے کہ آیا یہ فانی عقل ہے یا لافانی عقل ہے جو سبب بنتی ہے۔ ہمیں مابعدالاطبعیاتی سائنس اور اِس کے الٰہی اصول کے لئے مادے کی بنیادوں کو ترک کرنا چاہئے۔

جو کچھ بھی اُس تصور کی مشابہت فراہم کرتا ہے جس پر اِس کے اصول کی حکمرانی ہوتی ہے وہی ضروری خیال کو بھی فراہم کرتا ہے۔

14۔ 1:201-9

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اب تک کا بہترین وعظ جسکی تعلیم دی گئی ہے وہ سچائی ہے جس کا اظہار اور مشق گناہ، بیماری اور موت کی تباہی سے ہوا ہے۔ یہ سب جانتے ہوئے اوراِس کے ساتھ ساتھ یہ بھی جانتے ہوئے کہ ہماری ایک رغبت ہمارے اندر اعلیٰ ہے اور وہ ہماری زندگیوں میں آگے بڑھتی ہے، یسوع نے کہا، ”کوئی آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا۔“

ہم جھوٹی بنیادوں پر محفوظ تعمیرات نہیں کر سکتے۔ سچائی ایک نئی مخلوق بناتی ہے، جس میں پرانی چیزیں جاتی رہتی ہیں اور ”سب چیزیں نئی ہو جاتی ہیں۔“

15۔ 269: 11۔20

مابعد الاطبیعات طبیعات سے بلند ہوتی ہے، اور مادہ مابعد الاطبیعاتی احاطوں یا نتائج میں داخل نہیں ہوتا۔ مابعد الاطبیعات کی جماعت بندی ایک بنیاد پر قائم ہوتی ہے، یعنی الٰہی عقل پر۔ مابعد الاطبیعات چیزوں کو خیالات میں منتقل کرتی ہے، فہم کی چیزوں کو روح کے خیالات کے ساتھ باہم تبدیل کرتی ہے۔

یہ خیالات مکمل طور پر حقیقی اور روحانی ضمیر کے لئے ٹھوس ہوتے ہیں، اور انہیں مادی فہم کی چیزوں اور خیالات پر یہی فوقیت حاصل ہے، وہ اچھے اور ابدی ہوتے ہیں۔

16۔ 261: 2۔7

بدن سے ہٹ کر سچائی اور محبت، ساری خوشی، ہم آہنگی اور لافانیت کے اصول کو دیکھیں۔ برداشت، اچھائی اور سچائی کو مضبوطی سے تھام لیں تو آپ انہیں اپنے خیالات کے قبضے کے تناسب سے اپنے تجربات میں لائیں گے۔

17۔ 17: 14۔15

کیونکہ خدالا محدود، قادر مطلق، بھرپور زندگی، سچائی، محبت، ہر ایک پر اور سب پر حاکم ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ’’تیری بادشاہی آئے؛‘‘ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثرانداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔